

۸۷  
امیر نورین رسالت آب کی  
بچیل صفوں میں ہر ایک بھجاب کی  
توری ہر جی ہر غیظ سے عالم جلی کی  
تخلے سے فاک ہر آفتاب کی

۸۸  
جنگل کے شہر نیکے ہیں وقت سے  
رب و سب کے ہیں کوہ از تابو سارا  
خوار بار ہر سید کی صوٹ ایک  
دہشت پر ہر سہا ہوا ہر اہل

۸۹  
علی و فاجہ جی ہو گیا میلان میں  
قریب کے مارے وقت کے کوہ  
کہ ہو گیا جلا جل سے کوہ  
کہ ہو گیا جلا جل سے کوہ

MarsiyaMarsiya  
www.emarsiya.com

۹۰  
بہرہ جلو میں یوسف دینج و خلیل میں  
آگے رکاب تھا ہے ہر سے جبریل میں

۹۱  
رو میں توں کے سے بدن میں کوہ  
کھنٹے بھی آنکھ میں بندہ میں بد ہو

۹۲  
تاشے کھٹے ہو میں میں پر ہر  
نوبت نواز یہ میں میں ہر گھر ہو

۹۳  
نہان در بیان میں ہر وہکا ہر  
کتنے ہیں جلیق غیظ نے زرد  
پٹھے میں میں ہر سے آسمان و قار  
ذاتی نہیں ہر کھانے میں ہر

۹۴  
اندر ہی حالات شاہ فاک مقام  
کے کوہ کوہ کوہ کوہ کوہ کوہ کوہ  
کہ ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر  
نہوں میں ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر

۹۵  
جوزر طلق میں ہر ہر ہر ہر  
لاؤ ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر  
ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر

MarsiyaMarsiya  
www.emarsiya.com

۹۶  
دہشت سماگئی ہر دون میں لہر کی  
ہر سمت شور و غل ہر کہ آمد ہر ہر کی

۹۷  
بایا جو غیظ میں ہر گردون قتلین کو  
جڑاھ آئی فوت سے تپ کر زہ میں کو

۹۸  
ہرغان و شت چب میں کچھ لہر کی  
جھونکے نسیم کے بھی بے پاؤں کے ہر

۹۹  
اندر ہی آمد فرزند بوزاب  
گیتی کو تھکے ہر زبانی کو انقلاب  
ہر سے نور کو بھی لہنے کی ہر تاب  
ہر جب ہر کہ زرد ہوا رنگ آفتاب

۱۰۰  
بعضی جو آمد خلف شہر ہر  
فوج ملک آٹھری ہر کی ہر  
افعال گزہ ہر تا ہر آگے ہر بار  
ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر

۱۰۱  
ال خضر کا سماں ہر ہر ہر ہر  
ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر  
ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر

۱۰۲  
جنش میں یک بیگن ہر کوہ  
ہر صبح اسد میں ہر ہر ہر ہر

۱۰۳  
مہر خاک نہان ہوا جانا ہر ہر  
ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر

۱۰۴  
سید کنان ہر ہر ہر ہر  
روح الامین ہر ہر ہر ہر

<p>۱۱۰</p> <p>خبر کے لئے یمن تعین بیان سے      طے اترنے یمن میں اس کی کمان سے      جو بھی اترے یمن کے عدو نشان سے      شہر تیار کرے نشان جو کئے پھر زبان سے</p>	<p>۱۱۱</p> <p>جریعہ ہم کرتے ہیں آبر میں خبری      اٹے کر گیا کون شجاعت میں ہمیری      انکا ندین نظر نہ خیر خبری      اور انعام آج بھی لکھوں میں کو خبری</p>	<p>۱۱۲</p> <p>نام اور ان فرج عظیم سے طے لگے جنگ      یمن میں شان سے سب اٹے جنگ      جو بڑے سے کام کو یمن یمن      یمن میں یمن یمن یمن یمن</p>
<p>۱۱۱</p> <p>مزدان شمال بیو کے سب مدد ہوش میں      گزر کر ان بھی سر کو جھکائے نموش میں</p>	<p>۱۱۲</p> <p>کیونکر لڑینگے باد شہر قلعہ گیر سے      لو آج بھر و غاہی جناب ایر سے</p>	<p>۱۱۳</p> <p>تبعین او دھر جو کھینچ گئیں شہر تال میں      شیر خدا کا شیر بھی آیا جلال میں</p>
<p>۱۱۲</p> <p>ان غزوات سے شوق نکال کے تکتے ہیں ایک      اک غلغلہ کر اچھڑتے تارک      رخ پر نقاب ہر سر پر گزرتے ہیں ایک      غل کر ابرو سے گزرتے ہیں ایک</p>	<p>۱۱۳</p> <p>بزرگ تھا کہ آئی سواری بغیر وہ      محرابوں کو روک کے شاہ فلابہ      فلابہ سے ان کا ہر گز ریاہ      حضرت عباسی کے ہر گز ریاہ</p>	<p>۱۱۴</p> <p>فقیح کی نظر ہوتی ہے لائے ایک      جلی کی کھلی کوند کے شمشیر آید ایک      ہونے کی فکات و زنتوں میں یکبار      ہانگو شاہ ابرو چھٹی ہو دو یکبار</p>
<p>۱۱۳</p> <p>دیکھی تھی یاو غاشہ بدر و حنین کی      یا آج آخری یہ لڑائی حسین کی</p>	<p>۱۱۴</p> <p>روح الامین کا سین با صد ہرور      ہاتھوں میں ہر لاک کے علمہ نور</p>	<p>۱۱۵</p> <p>غیظ و غضب میں آج امام جلیل میں      دہشت سے پرستے ہو جبریل میں</p>
<p>۱۱۴</p> <p>خبرن سے ایک لڑتے ہیں جا کے پیغمبر      آتا ہر دن میں سنت علم      اس کوئی دم میں بیخ علی ہو علم      حسین یمن کے بیخ کے اب علم</p>	<p>۱۱۵</p> <p>عل فرج میں آشکار شہر تال میں      ہشیا میں فتح بدر و حنین میں      شہر تال میں بعد از حنین میں      ملواریں کھینچ کر لگا حنین میں</p>	<p>۱۱۶</p> <p>کاٹھی سے یون جلی ہوئی فتح حنین      گو کھینچتے ہیں کو کھینچتے ہیں      باہر و باہر سے ہو فرج حنین      یا باہ نور کر کے چھو کر حنین</p>
<p>۱۱۵</p> <p>ہر معرکہ عقیب کا امام دلیر سے      اب سامنا ہی شیر آلہی کے شیر سے</p>	<p>۱۱۶</p> <p>سینہ ہدف ہو آج شہر حاضر عالم کا      ہاں خاتمہ بھگر کر و جسد امام کا</p>	<p>۱۱۷</p> <p>یا یوسف حسین نکل آئے چاہ سے      یا برف کھلے کوند کے ابریاہ سے</p>

Marsiya Marsiya  
 www.englishmarsiya.com

<p>۵۱۱</p> <p>ہرگز نہیں ہے چمکے چلی بیخ لاہور گرنے پر توں چھوڑے دن لگے سحاب یا نہیں کتب شاعری آفتاب رہا شہسبے پر ایسے پڑھ چاہا</p>	<p>۵۱۲</p> <p>سر پر سوس گدہ چمکے ہوئی سوار سہرا سو کا بانڈہ گہری رخ پر ایک بار توئی پس پری کی بولوں جو تھوڑا ہر شان سے نکل آئی جان زار</p>	<p>۵۱۳</p> <p>ہرگز نہیں ہے چمکے چلی بیخ لاہور گرنے پر توں چھوڑے دن لگے سحاب یا نہیں کتب شاعری آفتاب رہا شہسبے پر ایسے پڑھ چاہا</p>
--	--	--

مسراج مسطفی کا تھا با نور دشت میں  
یا پھر ہوا تھا ساخہ طور دشت میں  
جس پر گیا پھر او سے کچھ تال میل تھا  
اور نبت جہان کا یادنا لکھیل تھا  
اہل عراق و روم تھے تگائے کے ہاتھ  
شامی وغیرہ تھے تنگائے کے ہاتھ

<p>۵۱۴</p> <p>اوجھتی تھی اس کے آگے پلنگوں کی اور سان تھا کیا وہ سر کرے جو کوئی جھیل کرتی تھی کسی کو لگاؤ نہ تال میں ایسی اور تبین وہ سبھی کچھ جھیل</p>	<p>۵۱۵</p> <p>پتا تھا غلاب میں بھی سی اوغین نیال کھلے کئی وہ اوی بو اطلال کھلے کئی وہ اوی بو اطلال</p>	<p>۵۱۶</p> <p>گھوڑوں سے کلاب کرے ایسے ادب کی غل پر کیا کھنچ آبر عرب گری جھاگو ہو پھر کھنچوئی فریب گری</p>
--	--	---

دیکھی نہیں چمکے کسی کی سامن  
اترا اردن کو لوہہ نو فوج شام  
فقرے غضب کے اوں تم آرا کو یاد تھے  
سیا پنی جان تیتے تھے اور اس سے شاد  
بہدم تھی وہ ازل سے شہ لہری کی  
دیکھے ہوئے تھی جنگ جنابا بہری کی

<p>۵۱۷</p> <p>جس غل بگری او سے کا تال گئی دم بھرنے توں سہاہ کا جانا گئی لاٹوں سے سات دشت کو یا تال گئی دیکھے کے نہ توں کوں کھا تال گئی</p>	<p>۵۱۸</p> <p>بیکری بوشل روق پر سے نکل گئی تو وہ جو ہم کو کاشکے سے نکل گئی آگے بڑھی تو صدر و کلبے نکل گئی بھری تھی ابھی بھی کلبے نکل گئی</p>	<p>۵۱۹</p> <p>جیبی سی آں آگ لگاتی جلی گئی دیوار ظلم و جور گرائی جلی گئی نیکل جان براک کو دکھائی جلی گئی کان و صفوں کی صفائی جلی گئی</p>
--	--	---

تاری ہر ایک جل گیا تھا اسکی آج سے  
فولہ بھی کھیل گیا تھا اسکی آج سے  
تڑپ کر سے جب تو در آئی وہ زمین پہا  
زین سے چلی جو آگے تو آئی زمین پر  
اسکے سوار جل کا خریدار کون تھا  
اسکے سوار جل کا خریدار کون تھا

<p>۵۲۰</p> <p>جب تک آن سبکدوش کی جلی گئی سرتن دوز سے اوتار کے چلی گئی کس جس سے دکھا نظر سے چلی گئی نہ رہے وہ لاکھ اشار چلی گئی</p>	<p>۵۲۱</p> <p>پہچل ہوئی پہننے ہی لنگر میں کیا گھوڑے جھک کے رشتے اسی کے سوار سب اپنے سے شاکسٹی سوس شکار گرشون میں چھپ چھپ کر ازاد ہو</p>	<p>۵۲۲</p> <p>جس میں بھری ہوئی بو لبالب آجائے اسکے کھسکے کرکٹ میں نوکھا و جانیں بو کجا عالم</p>
<p>۵۲۱</p> <p>کھاتین ہزار کرتی تھی آفت کی تیغ تھی مستہو رجب تو ہو کر قیامت کی تیغ تھی لاشے لاشہ بس نظر آیا تھا دست میں خالی فرش زمین پچھے مستول گشت</p>	<p>۵۲۲</p> <p>دانتہ جو بھگت کو شکر نہ ہو کون کون سے اوزار سے دینے بہار</p>	<p>۵۲۲</p> <p>شیشہ بھی پاک و صفا ہو عیب نہ اٹخ وہ گل ہو جس کے دیکھے سے ل مانع مانع</p>
<p>۵۲۳</p> <p>نہیں تھی عیش کی تیری ہی حیا کیا کیے تھے خیر و خیر میں نے نام لوے کو کھٹ جانی تھی یہ نام مکتبہ تھے دیکھ کر اسی نام</p>	<p>۵۲۳</p> <p>دانتہ جو بھگت کو شکر نہ ہو کون کون سے اوزار سے دینے بہار</p>	<p>۵۲۳</p> <p>دانتہ جو بھگت کو شکر نہ ہو کون کون سے اوزار سے دینے بہار</p>
<p>۵۲۴</p> <p>جو آگیا قویب ہلاک اسنے کر دیا بھاگا کوئی شہریر تو خاک آسنے کر دیا</p>	<p>۵۲۴</p> <p>انعام بے شمار اسے ملتا آئے گا لعل و زرد گہر سے سپر بھر کے آگے</p>	<p>۵۲۴</p> <p>دنیا کی فکر سب ہم تن بھولنے لگے گلزار شاعری کا چین بھولنے لگے</p>
<p>۵۲۵</p> <p>ان جنگ تخت دل سبکدوش دہشت سے فن خاگرتی صبرا دینی تھی ذوالفقار علی برہ وارث ہو بر صبا لا سیف و لا فتا</p>	<p>۵۲۵</p> <p>نکلے شاد ہو گئے سب دشمن نام نکلا اوزار کے خوش اک بیلوان نام دیکھو نہ تھی کیا وہ کسی حکام خاکزار رہی سے عیان</p>	<p>۵۲۵</p> <p>سانو میں چمک کر شلے کتاب جامہ زردی میں سر پر کتاب بانہ زنگار صراحی بولا جواب پہننے کا بو حین دل پر کتاب</p>
<p>تم کیا کرو گے جنگ شہر شرفین سے ساری خدائی لڑا نہیں سکتی حسین سے</p>	<p>ثانی نہ اپنا رکھتا تھا یکتا تھا دہرین شاگرد کرتا پھرنا تھا وہ شہر شہرین</p>	<p>اسمین بھری ہوئی وہ کونو شگوار ہو جس پر ہی ہزار ادا سے شاعر ہو</p>

Marsiya Marsiya  
www.emarsiya.com

<p>۵۳۳ اگر دگر ارب ہو مدد کا یہی مقام جلد ہی ملے گا تو اپنے پاشا و خاقان یا زنی نیام سے اسے تھے تمام رہنے کو تھیے اور ہر اک پہلوان</p>	<p>۵۳۴ بلبل زبان تو بھی زمین نہ کہوں کھلے سے لکھنے میں لکھنے میں کھنکھناتے ہیں کہیں یہ جلد ہی میں سے زمین کہیں یہ جلد ہی</p>	<p>۵۳۵ بھر بھر کے آج دسکے مجھے سانی وہ جا میں دل ہو تکتا عقدہ نہ شکل بھی جا میں لیکن جریغ فارغ نہ ہون سے گل پران بجاو اس جگہ کہیں یہ جلد ہی</p>
--	--	---

<p>۵۳۶ ان سامنا ہو فخر سلیمان خدا سے سر کھولو فاطمہ کہ لڑائی ہو دیو سے</p>	<p>۵۳۷ رنگین بندھن بندھن میری نظر میں سنگر صد ہر ایک بھرک جا بزم میں</p>	<p>۵۳۸ طاقت گھٹے آج دل ناتوان کی لکھنی ہو جنگ جگوا بھی پہلوان کی</p>
--	--	--

<p>۵۳۹ اگر دگر ارب ہو مدد کا یہی مقام جلد ہی ملے گا تو اپنے پاشا و خاقان یا زنی نیام سے اسے تھے تمام رہنے کو تھیے اور ہر اک پہلوان</p>	<p>۵۴۰ بلبل زبان تو بھی زمین نہ کہوں کھلے سے لکھنے میں لکھنے میں کھنکھناتے ہیں کہیں یہ جلد ہی میں سے زمین کہیں یہ جلد ہی</p>	<p>۵۴۱ کیست خاصہ ذرا کر مرئی کر یونان اگر ہتھان کا ہو لازم ہو جگوا دکھلا کر اپنی خونخوار کھنکھناتے مردم میں کہ جوش نفا میں کی ساری</p>
--	--	--

<p>۵۴۲ میدان میں اس طرف تو علی کا نشان ہو اور اس طرف پرک سے چلا پہلوان ہو</p>	<p>۵۴۳ خوشنود بزم ماتم شاہ انام ہو میں چاہتا ہوں جنگ پیر سے نام ہو</p>	<p>۵۴۴ لیجیل دہان جہان کہ پری کا گد رنو اڑ جا فلک پہ یون کہ زمین کو خبر نرو</p>
---	--	---

<p>۵۴۵ اگر دگر ارب ہو مدد کا یہی مقام جلد ہی ملے گا تو اپنے پاشا و خاقان یا زنی نیام سے اسے تھے تمام رہنے کو تھیے اور ہر اک پہلوان</p>	<p>۵۴۶ بلبل زبان تو بھی زمین نہ کہوں کھلے سے لکھنے میں لکھنے میں کھنکھناتے ہیں کہیں یہ جلد ہی میں سے زمین کہیں یہ جلد ہی</p>	<p>۵۴۷ ایک طرح سے بھی ہو لنگھان لنگھو رو رو شو سے ہوس لنگھان الیاس آج اسے ذرا یون جگھان طوفان فکرت سے مری کشتی کو ہوان</p>
--	--	--

<p>۵۴۸ سو ذمی یہ غل مجا رہے تھے کو ہسار بھاگو کہ اژدہ نکل آیا ہو غار سے</p>	<p>۵۴۹ ذہن ساتری صفائی کا وقت ہو اسی طرح باخبر کہ لڑائی کا وقت ہو</p>	<p>۵۵۰ ہو جاؤں جلد پار کوئی ایسی راہ ہو سبھدھار میں یہ مرا پیر تباہ ہو</p>
---	---	--

۱۳۵  
لا رہے تھے لگاؤ آفاق ناچار  
زندہ لیکے لڑنے کو تھا وہ شکار  
زور سے اس شوق کی لڑنے کے لیے کوئی  
ہیبت سے کا رہا تھا خار کا بجلی

۱۳۶  
کلیں سے پون کے پونہ تھا باکار  
جیسے زبان نکالے پونہ سپاہ مار  
خود وہ تھا جسے دل ناک ہو گیا  
گزر آیا جسکا پیل بان اوٹھے پان

۱۳۷  
خالی پونہ میں سے تاشا کھرتے  
سیر پونہ جاتے آجھ سے کوئی  
فواد کاٹ جاتی ہے سیر شعلہ  
میر پونہ جاتے آجھ سے کوئی

جنگل میں اسے فوف آفت بہا ہونی  
جنگھاڑا اگر تو اور قیامت بہا ہونی

پونہ پشت پر سپر وہ سپر لوگ لے کر  
گو یا گمن کو اور سپاہی دبا لے کر  
کیا اصل میرے آگے کسی پہلوان کی  
جن بھی سپاہ مانگتے ہیں مجھ سے جان کی

۱۳۸  
میں فوف خشت کے تھوڑے  
گو یا کہ ایک تھوڑے جگمگ  
دل سے جو جملہ تھوڑے وہ لے گئے  
خافتہ جگمگ سے رو پونہ جگمگ

۱۳۹  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ

۱۴۰  
میں پونہ میں پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ

لنگر تھا مقدر زورہ تاہم ارہین +  
رستم کا جسم ہو تو وہ آئے قتل میں

سرور ہوا نہ دیو بھی شہت مقامین  
سیرغ پر فوف رہتا ہر قاف میں  
جہہ کلال جگمگ سے آئے جلال میں  
دریا سے فون بے ہی شہت قتال میں

۱۴۱  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ

۱۴۲  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ

۱۴۳  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ

۱۴۴  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ

زور آوری قوی تھا ننگ زورہ  
سیرغ میں بھی وہ خطا کار فوف تھا

جو کچھ کہا ہے میں نے نہیں فیصلہ کر  
قصہ بہادری کا بیان گر ہو طول ہو  
زنجیر و طوق تیرے پھالے کو لایا ہو  
مالک سقر سے خود تیرے لینے کو لایا ہو

۱۴۵  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ  
پونہ پونہ پونہ پونہ پونہ

۱۱۵  
 زور اور کھانچا ہمارا نہیں  
 کھانچے کی مٹا کر سے کھانچے  
 کھانچے کے ہونے کا تو سیدان میں ہیں

۱۱۶  
 کانہہ کوئی نہیں کہ ہوا سوار  
 رتوی کر کے اسے گردن دو فقار  
 ہونے کے لئے اسے ہنر شمار  
 ہونے کے لئے اسے ہنر شمار

۱۱۷  
 چکی الی تو صاف بولوں کا گمان  
 چکی الی تو صاف بولوں کا گمان  
 چکی الی تو صاف بولوں کا گمان  
 چکی الی تو صاف بولوں کا گمان

۱۱۸  
 غازی ہوں جہنم شکر علیہ السلام  
 تو مورہ میں فجر سلیمان کالال ہوں

۱۱۹  
 دو ماہارے رقبہ کا پایا ہو عرش سے  
 قرآن کے واسطے آیا ہو عرش سے

۱۲۰  
 چمکا ہوں ہی فرس شہہ گردن سر بر کا  
 خالی وہیں نکل گیا نیزہ مشر بر کا

۱۲۱  
 نکل کے وقت ہے ہوا کر کے آواز  
 ہونے کے وقت ہے ہوا کر کے آواز  
 ہونے کے وقت ہے ہوا کر کے آواز  
 ہونے کے وقت ہے ہوا کر کے آواز

۱۲۲  
 دنیا میں درغیب ہے جا کر ترقی  
 دنیا میں درغیب ہے جا کر ترقی  
 دنیا میں درغیب ہے جا کر ترقی  
 دنیا میں درغیب ہے جا کر ترقی

۱۲۳  
 غازی ہوئی لعین نعت جو کیا  
 غازی ہوئی لعین نعت جو کیا  
 غازی ہوئی لعین نعت جو کیا  
 غازی ہوئی لعین نعت جو کیا

۱۲۴  
 مختار کائنات میں رہتے جلیل ہیں  
 شاگرد کے گھر کے تاجیر ہیں

۱۲۵  
 دیکھا جلال سے تو شفق کا بھی خون ہو  
 آگے ہمارے پیر فلک سرنگون ہو

۱۲۶  
 نزدیک آتے دیکھا جو اس ناکار کو  
 ایسے آگیا جلال شہہ نامہ سار کو

۱۲۷  
 ایک لعین کو کھانچا ہوا ہے  
 ایک لعین کو کھانچا ہوا ہے  
 ایک لعین کو کھانچا ہوا ہے  
 ایک لعین کو کھانچا ہوا ہے

۱۲۸  
 تاریخ کے کلے کلے آسمان مقام  
 تاریخ کے کلے کلے آسمان مقام  
 تاریخ کے کلے کلے آسمان مقام  
 تاریخ کے کلے کلے آسمان مقام

۱۲۹  
 جھٹلا اودھ سے شیر الہی کا  
 جھٹلا اودھ سے شیر الہی کا  
 جھٹلا اودھ سے شیر الہی کا  
 جھٹلا اودھ سے شیر الہی کا

۱۳۰  
 منہ پہنے کس درد سے موڑا اس خلق میں  
 اسود کے کسے ہاتھوں کو چھڑا اس خلق میں

۱۳۱  
 لازم ہے دشمنوں پر ہمیشہ ترس رہے  
 تو پہلے وار کر کہ نہ دشمن ہوں رہے

۱۳۲  
 ہوش و حواس لگائے پر ناخویر کے  
 منہ پر ہوا ایمان لگائے شرک کے

<p>۱۴۲          چکر کر اس لعین نے اٹھایا ایشور          ورنہ قاطعہ نے کہا یا علی مدد          دانوں کو سیکر دو وہ آیا فریب و          کس حسن سے حضور نے حریر کا یہ رو</p>	<p>۱۴۳          سن سے چلا نکل کے جون ہی ترنا بجا          شہر نے جہنم کی کھلی سے لفقار          نزدیک تھا خاک و گدہ کی بار          نوکر و ایشال قلم نے اکیلا</p>	<p>۱۴۴          چمک کے تیغ کھنے لگا بھر وہ لہیا          یہ دار روئے مرا اور سرد زبان          بولے بعد غیب شہنشاہ نش جان          بین خوب چکا بڑی حرکت کی جان</p>
<p>یون دو کیا نمود کو اس نابکار کے          دو ٹکڑے کوئی کرنا جیسے خیار کے</p>	<p>قربان تیز دستی شاہ اتام کے          ہوش و حواس اڑ گئے فواج شام کے</p>	<p>مشہور گرجہ نام تراتا یہ شام ہو          برحقوڑی دیر میں تراقدہ تمام ہو</p>
<p>۱۴۵          شانے سے اس شہنشاہ نش جان          سنبھلا دھر فس شہنشاہ نش جان          چلایا پو کے تب آیا وہ شہنشاہ          سما ہوا کہ کھڑے ہوئے شہنشاہ</p>	<p>۱۴۶          گنئی وہ کہنے لگا بھر تو کھینک          کیا پانے شاہ کے وہ جی کون          لیکن کسی کے ہاتھ سے          سب کے ہاتھ سے اٹھائے</p>	<p>۱۴۷          چھکی وہ شہنشاہ نش جان          جبریل سے یون کو کیا آنکر          تیری تھی چمکے ہوئے قریب</p>
<p>کسوٹے ہر جسم میں شہر پڑا ہوا          بے یہ تیرے لیس ہو شکر کھڑا ہوا</p>	<p>گر کر زمین پر فرط خجالت گڑ گئے          صد ہا لعین یہ تیرا س کے پڑ گئے</p>	<p>اوجھڑو دی سپر کی شہر نادر نے          تلوار ڈر کے پھینکی دی اس نابکار نے</p>
<p>۱۴۸          شہر کے شہر ہوا غیب میں          جھک کر تھا شہر نے پور کمان میں          از بس کہ تھا لعین قند انور نے          کہنے لگا یہ تیرے شو</p>	<p>۱۴۹          یغذا و دھر شہر کے کھینچا عتاب          آیا دھر جلال میں فرزند بو تراب          تلوار کی وہ دیکھ رہا تھا جو تباب          کھائی تھی ذوق فقار علی بان پھانچ</p>	<p>۱۵۰          واپا شہر نے دوسری تلوار سے سنبھل          لازم نہیں لعین کہ تھی عت میں بھل          سو ذی باتو کیا ہوتا وہ ذور و بل          پو بھرتی تیغ نکلنے کا کوئی بل</p>
<p>آیا پیام موت شہر قین کا          اس سے ہر کون گامین سید حسین کا</p>	<p>بڑ مردہ اس طرف کو وہ گریساہ تھا          اور خندہ لب اس کو دو عالم کا شاہ تھا</p>	<p>کہنے لگا شہر نہیں یون میں ہوش          کھولن پڑی ہو خون مرے لہجہ ہوش</p>





۵۸۲  
بولا لعین سے نبی سب سے زیادہ  
دل میں یہی بوس ہو تو جا بہر کا زار  
آبادہ و قبا میں نشانی نامدار  
اور ناز و سنجھل کے شیر وار ہو بیچار

۵۸۳  
صفتیں کی لڑائی میں جو جوتھا  
اک ضرب زد و فقار میں تھا وہ چہرہ  
خبر کے معرکہ کی تیغ نے زخم لگائے  
نیلے نئے نئے زخم لگائے

۵۸۴  
بیزاد و کھچا کھچا کھچا  
بہشتیاری کی کندہ جگر کے جانشین  
ماہر گانے نیک نالان قلب کے  
خیرت سے زد و فقار دور دیا زمین

چوٹھانا منہ پہ فاتح خسر کے لال کے  
نیزہ بھی مارنا تو زرادیکھ کھال کے

بھلا گا تھا کون جنگ میں منہ مٹھٹھ کے  
بیل کسے کر دیا درخیز گوتوڑ کے

قرآن ضرب تیغ شہدے لفظ کے  
دہشت سے جوڑ بند ہے اس خسر کے

۵۸۵  
رخصت ملی شقی کو کس سے نکال  
قادم سے پہلو ان کے کھجور کا  
چوہ کد نہیں کو ازون میں زانباغ  
ارزویں سے بولا وہ نے ادب

۵۸۶  
ابو العظیم جبکہ جنوں سے ہوئی  
اور کتنا غیظ جبر کر کر کمال  
جانوں میں کسی سے جان بچا  
غل تھا پناہ کچھ یا پیر و پیر

۵۸۷  
بلا شمع کمان کیانی غضب  
جلا دے ہر کے علی بن ادب  
بمان وارو کہے باسروں  
نیلے یہ لیکے نشانی

نامی ہوں شیر دل ہوں بہادر ہوں  
جرات میں بے نظیر شجاعت میں دہوں

جھایا جو عرب تیغ شہ نامدار کا  
کلمہ ہر ایک پڑھنے لگا ذوق فقار کا

سہما ہوا ہر خوف سے اور گوشہ گیر  
گھرانہ اب کند اجل میں اسیر

۵۸۸  
وہاں نشانی اوتم از زبان کو تھا  
ظالم غرور و کبر کے لازم نہیں کلام  
میں سے بیدیل ہوں یہ تار و خیال خام  
سما ہو گیا لڑا تھا جو وہ پہلو ان

۵۸۹  
پہنکے آبا غیظ و غضب میں کہتے  
نیوری چڑھائی گھور کے اے کھین  
کے غضب سے پینٹا شاہ نیک و  
تھا جا بگا لڑائی میں اب میں ان

۵۹۰  
کتنا تھا کس کمان کے لاکھوں  
باری تو اب تیغ سے ہوا جو دم میں  
بمان جھابو نہ چھوڑے اٹ دی بند  
پوش و اس نے بجا رکھ کر گویا

شہر بہادری کا دلیران کے سامنے  
آنکھوں کے جاہ کرتا ہر شیران کے سامنے

مغرور اپنی جنگ پر اوتیرہ تخت ہی  
نقد برین لکھی ہوئی ہے شکست ہی

رعشہ ہی ہاتھ پاؤں میں لہر تھوڑی  
زردی ابھی سے رخ چہرے کھٹاڑی



<p>منزلہ          گھوڑے کی طرح شاہ کو سب دشمنان میں          ہوتا تھا فتح میں ہر عیب پر حسین          قہم تھے پائیں اور عیب میں حسین          کھا کر انان ملک پر جو کبھی</p>	<p>منزلہ          گرنے ہی کے لئے گلیں تو زمین پر وہ          نوبت ہی تو ہوں لاطون کو چھی          روکر سیکھ بولی کہ ہر کس کو کھیل کر          ہاں بوجھاؤں لکھا لکھی</p>	<p>منزلہ          کس طرح رو برو کر کے گناہ گار          تھے نہیں کہ کوئی نہایت ہون سہار          اک سٹھا سو کیا وہ تری راہ میں تار          وقتِ خیر کو تو لڑتا جاوے جسم تار</p>
<p>منزلہ          لال گنج شہیدان میں گئے تھے          عزت کو اپنی دیکھ کے پشیروتے تھے          صدے سے لگن زیب و کاشم زرتھا          غمشش ہنسنو کا بھی کھجے اختیار کر</p>	<p>منزلہ          غم سے جگر میں مادر قہم کے درو تھا          صدے سے لگن زیب و کاشم زرتھا          غمشش ہنسنو کا بھی کھجے اختیار کر</p>	<p>منزلہ          سب سہل رو ورتے برادر دگار کر          غمشش ہنسنو کا بھی کھجے اختیار کر</p>
<p>منزلہ          لاشوں کے کونے تھے خنجر چوب          اولیٰ کو قتل ہوتا ہر وقت بوزاب          مابین کو شکار نہیں ہر وقت بوزاب          کہی یہی نہیں ہے بوزاب</p>	<p>منزلہ          عطفے میں تو پشتر تھا بیا          درگاہ میں کرتے تھے شکر پیتجا          اوقاف میں زمان ہمارا          حاجت آواہا بے نیاز</p>	<p>منزلہ          درگاہ میں کرتے تھے شکر پیتجا          اوقاف میں زمان ہمارا          حاجت آواہا بے نیاز</p>
<p>منزلہ          گھیرا ہو ظالموں نے شہ شرفین کو          اور خفقان خواب بجا حسین کو          جی جاؤن میں اگر یہ سعادت حصول          بہر رسول میری شہادت قبول ہو</p>	<p>منزلہ          جی جاؤن میں اگر یہ سعادت حصول          بہر رسول میری شہادت قبول ہو</p>	<p>منزلہ          کرے دعا قبول یہ مجھ دل طول کی          یارب رہا ہونا سے ہمت رسول کی</p>
<p>منزلہ          شاہ شہناہ شہاب          ورنے تھے ابھی شہناہ شہاب          اگر تھی کارزار کا سرور شہاب          نئی ہو گیا سرور شہاب          جہاں میں رسول ہر افرات میں یہ</p>	<p>منزلہ          بچپن سے سکا ناز ادھار میں          نورِ اعلا ہوئی جگہ جگہ کی طلب ہو          ہو کا بچلا نے میں عرصہ ہوا احباب          لہو نے عید میں بھیجا تھا بچا کو</p>	<p>منزلہ          بچپن سے سکا ناز ادھار میں          نورِ اعلا ہوئی جگہ جگہ کی طلب ہو          ہو کا بچلا نے میں عرصہ ہوا احباب          لہو نے عید میں بھیجا تھا بچا کو</p>
<p>منزلہ          طاری ہوا جو غمش شدہ دل نشین          گھوڑے سے بہو اس گریہ میں          اس کا صلہ عطا یہ مجھے کر دگان ہو          موت قبول ہوئے شہادت حسین کی          امتت نبی کی بھر جہنم سے پار ہو</p>	<p>منزلہ          اس کا صلہ عطا یہ مجھے کر دگان ہو          موت قبول ہوئے شہادت حسین کی          امتت نبی کی بھر جہنم سے پار ہو</p>	<p>منزلہ          اس کا صلہ عطا یہ مجھے کر دگان ہو          موت قبول ہوئے شہادت حسین کی          امتت نبی کی بھر جہنم سے پار ہو</p>

Marsiya Marsiya  
www.amsarsiya.com

<p>فصلہ          حجت کو چاہتے رہتا نامہ سے رسول          کرتی تھیں ان کے میں جنتیں دعاتوں          جو کچھ کہا انہوں نے علی کے یا قبول          بعد از علی کیا جس نے تھیں جلیوں</p>	<p>فصلہ          آج صد کہ اور خلفت شیر کردگار          بننے کیا ہو چکے دو عالم کا تاجدار          مختار ہو ترا بر سر شو اختیار          معشوق کو در پیر عشق کا</p>	<p>فصلہ          نوح و طیل آدم و موہن اسکبار          داؤد و خضر و یوسف موسیٰ امین بقرار          یعقوب ثقیل یونس و عیسا فاکر قلند          محبوب زاد جلال و سلیمان نابار</p>
<p>روئے میں سب اگر تھیں مغموم یا پایا ہو          میں نے تو ان کے واسطے سر کوٹا پایا ہو</p>	<p>آمد کا غل گلشن عنبر رشت میں          ہم منتظر ہیں میرے آؤ بہشت میں</p>	<p>خبرین خوشی کی خلد سے سینے کو تے ہیں          یہ سب بہشت تھیں لیسے کو تے ہیں</p>
<p>فصلہ          میرے سوا نہیں کی انکا جو اقدار          نہ فاطمہ ہیں اب نہ رسول علی سزا          جانی حسن ہیں سب پر ہیں قلعہ سزا          باقی تھیں میرے سب کردار</p>	<p>فصلہ          بہشت خلد میں جو تے کی بکری نظر          اورین طریقی ہیں معین جابو نظر          رفوان کو چھوڑیں تھیں نظر          شاخین میں پھریں تھیں نظر</p>	<p>فصلہ          میرے سینے میں گریں گے جلیں          زلیخہ کے پیراں کی بکری نظر          زلیخہ کے پیراں کی بکری نظر          زلیخہ کے پیراں کی بکری نظر</p>
<p>لگنے پر کوئی دم میں ہو دولت رسول کی          تیرے سپرد کرتا ہوں است رسول کی</p>	<p>ظلمان کھڑے ہیں ہاتھوں میں سارے ہو          طویا ہو سارے باغ پر سایہ کے ہو</p>	<p>بریان کھڑی ہیں بال پریشان کیے ہو          جن ورہے ہیں چاک گریبان کیے ہو</p>
<p>فصلہ          است کے واسطے میں مجھے سب قبول          درد رہیں جو ہم ہیں تو یار کونین          سجا دیر کے واسطے رہے مثال          خوش ہوں جو بعد کر بھی</p>	<p>فصلہ          اتے ہیں خلد سے تے لفظ کو ملک          آ رہے ہو ہیں تے واسطے ملک          کو تھیں سامنے سے کھاتا ہو وہ ملک          کے دیکھنا آویں تے کی ملک</p>	<p>فصلہ          ار دلبر رسول عیبت کر تو فکر مند          خالق کو تیرا عجز نہایت ہو آہند          است کو مصطفیٰ کی نہ لوگا کوئی کیند          زبیر کو نگا حشر کے دن اکھیند</p>
<p>عربان لاش جو ہیں ہوتے اہم کی          شخص مگر ہواست خیر الانام کی</p>	<p>لینے کو تے سا کنیش جلیل ہیں          مسروف ہتھام میں خود جبرئیل ہیں</p>	<p>ہر دم شرک حمت پروردگار ہو          ساری خلدی کھر کا تجھے ہتھار ہو</p>

Marsiya Marsiya  
 www.marsiya.com

<p>۱۱۱۱          تڑوہ پیدائش کا پورا پورا نام دین          بہر آرا شکوہ کھی خاک پر جبین          بولا شہر سے ریسر سب یقین          این کاٹنے سے کسے جو ختم</p>	<p>۱۱۱۲          ای ارض کر بلا تر امجان کہاں گیا          ای آسمان تباہہ تباہان کہاں گیا          جان بول سوروز پشیمان کسے گیا          کہوں طائر وہ خرسلیان کہاں گیا</p>	<p>۱۱۱۳          اس وقت سے کہ اس کا مطلق و خصال          اوٹھو گیا پورا پورا تھیں اسے فانی          جھننا تار چھو لو بیان سے لٹا حال          کتنے کیا برآپ لائے کو باہمال</p>
<p>۱۱۱۴          جلدی سے خاتمہ ہوشہ مشرقین کا          بجانا شام میں ہی ابھی سر حسین کا</p>	<p>۱۱۱۵          اس وقت میں بول کے جانی کو کیا          بلاؤ سب علی کی نشانی کو کیا</p>	<p>۱۱۱۶          مطلق کیا ز پاس رسالت پناہ کا          سرتن سے کسے کاٹ لیا گناہ کا</p>
<p>۱۱۱۷          تھکنے پر قتل بوجا وہ شہار          آیا قریب شاہ نے پانوں کیا          پہلویش نھا میں شاہ کا ایگار          کیوں کہوں لاکھ پتلیوں کا</p>	<p>۱۱۱۸          غم کے پوچھتی تھی پانوں پر          غم کے پوچھتی تھی پانوں پر          غم کے پوچھتی تھی پانوں پر</p>	<p>۱۱۱۹          کس کا ہونے کی کالی ہزار جیت          دن میں کس کی کالی ہزار جیت          کس کا ہونے کی کالی ہزار جیت          کس کا ہونے کی کالی ہزار جیت</p>
<p>۱۱۲۰          نچھڑا لعین کا جو رے کے حلق سے          پلٹے رسول کے دانستے کے حلق سے</p>	<p>۱۱۲۱          زبان پڑی ہو لاش شہہ مشرقین کی          پو شاک فرج لوٹ رہی ہو حسین کی</p>	<p>۱۱۲۲          بد لے کفن سے آریک بیان تن کی          تاراج ہا بخون نے علی کا جن کیا</p>
<p>۱۱۲۳          فتنے ملک نے نہیں لکھوں ہی          ایسی ہیوی ہیوی ہے شاہ بستر          پینکے پینکے ہے شاہ بستر          پینکے پینکے ہے شاہ بستر</p>	<p>۱۱۲۴          پینکے دوڑی جانب نقل شہین          کیا دیکھتی تھی سے جلیاں ہر          لاش کے گرد پیر کے پیرے دھین          ای روح فانی کسے شاہ بستر</p>	<p>۱۱۲۵          او وہ ستار خالق اکبر کے شاہ          او وہ ستار دوش پیر کے شاہ          او وہ ستار حیدر صفدر کے شاہ          او وہ ستار جان برادر کے شاہ</p>
<p>کتنی پھین فاطمہ کے بے سر کی تلاش کر          ای کر بلا کہاں سے بھائی کی لاش ہو          کتنی پھین فاطمہ کے بے سر کی تلاش کر          ای کر بلا کہاں سے بھائی کی لاش ہو</p>		

Marsiya Marsiya  
 www.marsiya.com

<p>رباعی رواں کی شکون کے گلے کے لیے یہ ازلین دین نہیں چلیں گے خفتے کہے زوال ہو کر بار دس روز حکم کہیں گے</p>	<p>۱۰۱ آن کے فوج لٹنے جاوے گا تاختراب لٹکے نہ کوئی بچوں کی سب سے جو بیخ نام نیبا کی جی جی کی بی بی</p>	<p>۱۰۲ سنگ لہے شیشہ بدل جو پوری فردوس میں بھی ساتھ ہیں کا ضرور ہو</p>
<p>رباعی تنتی کو روئی غم میں جو سرسر زلف کے تو تم میں جو خجبر کہتی کہ دکھا کر دریا نک دوسے کا عزا اور مومن جو</p>	<p>۱۰۳ تاگاہ آئے چھین لے تغین لے لے لے لے لے لے</p>	<p>۱۰۴ چادر ہمارے سر کی بچانے کو کون ہو زندان سے قیدیوں کے چھڑا کو کون ہو</p>
<p>رباعی سینوں میں گلے سے تر طلعے ہیں ازخارون یا ناز سے سانس چلنے ہیں سینوں کو سناؤں میں دلق جو زیاد دل بھی جو بچوں کی کسب طلعے ہیں</p>	<p>۱۰۵ مخوش کی نہیں مغافل کرتا خاک سے کیا باب ہے پھول دنیا میں ہوں کہ یہ دعاب میری خستین کہتے ہیں</p>	<p>۱۰۶ آئی کے گلے سے صدارت کیا کہ نہیں راستی میں ہم ضابطہ فرقی دور صابر ہو لاکھ ہوں اور دو عمر میں ات چھین نہ بیو جو بکھ پکھ میں</p>
<p>ہمنہ ہو سے میں خلق سعادت کے سطر یہ جو رسبے ٹھکے ہیں اس کے سطر بعد از فنا موساتہ شد مشرقین کا مخشرین ہو ہاتھ میں اسن حشرین کا</p>		

Marsiya Marsiya  
www.emarsiya.com